چوتھا یونٹ

16. مہربان درخت

تصویر دیکھیے ۔ غور کیجیے ۔ اظہارِ خیال کیجیے

1. فٹ پاتھ پر بڑھیا بیٹھی کیوں کانپ رہی ہے؟
2. نوجوان کیا پہنا ہوا ہے؟
3. لڑکے نے بڑھیا کو اپنا کوٹ کیوں پہنایا؟
4. اس لڑکے کی جگہ آپ ہوتے تو کیا کرتے؟

© SCERT not to be republished

طلبا کے لیے ہدایات :

- سبق کی تصویریں دیکھیے اور اُن کے بارے میں اظہارِ خیال کیجیے۔
- سبق پڑھیے۔ ایسے الفاظ کے نیچے خط کھینچیے جن کے معنی آپ نہ جانتے ہوں۔
- خط کشیدہ الفاظ کے معنی اپنے دوستوں، اساتذہ سے معلوم کیجیے یا فرہنگ میں دیکھیے۔

حکومت آندھرا پردیش کی جانب سے یہ کتاب مفت تقسیم کے لیے ہے

گرما کی چھٹیاں تھیں۔ اسرار اپنے دادا جان کے گاؤں سعید پور آیا ہوا تھا۔ اس کے دادا جان گاؤں کے سرپنچ تھے۔ وہ روزانہ صبح سویرے چہل قدمی کے لیے نکلتے اور سارے گاؤں کا چکر لگا آتے۔ ایک دن اسرار اپنے دادا جان کے ساتھ چہل قدمی پر نکلا۔ راستے میں انہیں کچھ لوگ درخت کاٹتے ہوئے نظر آئے۔ دادا جان نے انہیں ایسا کرنے سے فوراً روک دیا۔

گھر لوٹتے ہوئے اسرار نے اپنے دادا جان سے پوچھا ''آپ نے ان لوگوں کو درخت کاٹنے سے کیوں منع کیا؟'' انہوں نے اسرار کو سمجھایا کہ قدرت کی بنائی ہوئی تمام چیزوں میں درخت انتہائی فائدہ مند ہیں۔

آؤ! اب میں تمہیں ایک مہربان درخت کی کہانی سناتا ہوں۔ اسرار داداجان کی باتیں بڑی دلچسپی سے سننے لگا۔

بہت پہلے کی بات ہے کہ ایک لڑکا کسی درخت کے نیچے روزانہ کھیلا کرتا تھا۔ ایک دن وہ اسی درخت کے نیچے اداس بیٹھا ہوا تھا اور اس کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے۔

''تم اُداس کیوں ہو؟'' درخت نے اس لڑکے سے پوچھا۔

''میں بھوکا ہوں'' لڑکے نے جواب دیا۔

''میرے پھل کھاؤ''۔ درخت یہ کہتے ہوئے اپنی ایک شاخ کو لڑکے کی جانب جھکا دیا۔ لڑکا بہت خوش ہوا۔ اس نے ایک پھل توڑا اور کھالیا۔ اس طرح وہ روزانہ اس درخت سے پھل توڑ کر کھانے لگا۔

© NCERT not to be republished

کچھ مدت کے بعد وہ لڑکا بڑا ہوگیا۔ ایک دن وہ اس درخت کے نیچے آ بیٹھا اور وہ بہت غمگین نظر آ رہا تھا۔

''تم آج پھر غمگین ہو''۔ درخت نے اس نوجوان سے پوچھا۔

نوجوان نے کہا ''میری شادی ہونے والی ہے۔لیکن میرے رہنے کے لیے ایک کٹیا بھی نہیں ہے۔''

''میری کچھ شاخیں اور پتّے کاٹ کر اپنے لیے ایک کٹیا بنالو' درخت نے اس نوجوان سے کہا۔

اس طرح نوجوان نے درخت کی چند شاخوں اور پتّوں سے اپنے لیے ایک کٹیا بنالی۔

نوجوان نے روزی روٹی کے لیے جہازی کا پیشہ اختیار کیا اور وہ ایک بے رحم کیپٹن کے ہاں نوکری کرنے لگا۔ کچھ دنوں بعد وہ پھر درخت کے نیچے اداس اور غمگین بیٹھا نظر آیا۔ یہ دیکھ کر درخت نے جہازی سے پوچھا ''تم اتنے افسردہ کیوں ہو؟''

جہازی نے کہا ''میرا کیپٹن بڑا بے رحم آدمی ہے اور وہ مجھے ہمیشہ پریشان کرتا رہتا ہے۔ کاش میری بھی ایک کشتی ہوتی۔''

درخت نے کہا ''یہ کونسا مشکل کام ہے؟ میرا تنہ کاٹ لو اور اس سے اپنے لیے ایک کشتی بنالو۔''

جہازی یہ سن کر خوش ہوا اور اپنے لیے ایک کشتی بنالی۔

اب تنے کا آخری حصہ باقی رہ گیا۔

چند سال بعد وہ جہازی' بوڑھا ہوگیا اور طوفان کی زد میں آ کر اپنی کشتی کھو بیٹھا۔

ایک دن کڑکڑاتی سردی میں وہ بوڑھا جہازی درخت کے تنے کے قریب کھڑا تھرتھرا رہا تھا۔ اس وقت درخت نے یہ جان لیا کہ اس بوڑھے جہازی کو کس چیز کی ضرورت ہے۔ تنے کے آخری حصّے نے بوڑھے جہازی سے کہا ''مجھے جلا کر آگ تیار کرلو اور اس میں اپنے ہاتھ تاپ کر اپنے آپ کو سردی سے بچالو۔

اس طرح درخت کا نچلا حصہ جل کر راکھ میں تبدیل ہوگیا!

حکومت آندھراپردیش کی جانب سے یہ کتاب مفت تقسیم کے لیے ہے
© SCERT not to be republished

یہ کیجیے

I. سنیے۔سوچ کر بولیے

1. یہ کہانی کس کے بارے میں ہے؟
2. داداجان نے لوگوں کو درخت کاٹنے سے کیوں روک دیا؟
3. اس کہانی میں درخت نے لڑکے کی بھوک مٹائی ہے۔اگر کوئی بھوکا آپ سے کچھ مانگے تو آپ کس طرح مدد کرو گے؟
4. گرما کی چھٹیاں گزارنے اسرار کون سے گاؤں گیا؟ آپ گرمیوں کی چھٹیاں کہاں گذارتے ہیں؟لکھیے۔
5. آپ کو کون سا درخت لگوانا پسند ہے اور کیوں؟

II. روانی سے پڑھیے۔سمجھ کر بولیے۔لکھیے۔

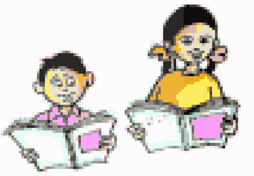

الف: سبق پڑھیے اور ذیل کے سوالات کے جواب دیجیے۔

1. چہل قدمی کے دوران' داداجان اور اسرار میں کس بات پر گفتگو ہوئی؟
2. داداجان نے درخت کاٹنے سے کیوں منع کیا؟
3. لڑکے کی بھوک مٹانے کے لیے درخت نے کیا کیا؟
4. جس پیراگراف میں نوجوان نے کشتی کی ضرورت کا ذکر کیا ہے' اسے پڑھ کر سنایئے۔
5. بوڑھے آدمی نے سردی سے بچاؤ کے لیے کیا کیا؟

ب: سبق پڑھیے اور ذیل کے جملے کس نے کس سے کہے لکھیے۔

1. ''تم اداس کیوں ہو'' ____________________
2. ''میں بھوکا ہوں'' ____________________
3. ''میری کچھ شاخیں اور پتے کاٹ کر ایک کٹیا بنالو'' __________
4. ''میرا کیپٹن بڑا بے رحم آدمی ہے'' ____________________

© SCERT not to be republished

III. سوچیے اور لکھیے

1. اس کہانی کو اپنے الفاظ میں لکھیے۔
2. اگر درخت نہ ہوتے تو کیا ہوتا؟
3. گرما کی تعطیلات میں آپ کی مصروفیات کیا تھیں؟

IV. لفظیات:

الف: دیئے گئے الفاظ کی مدد سے خالی جگہوں کو پُر کیجیے۔

جہازی ' کٹیا ' بے رحم ' درخت ' راکھ

1. ایک لڑکا کسی ___________ کے نیچے کھیل رہا تھا۔
2. مجھے رہنے کے لیے ایک ________ بھی نہیں ہے۔
3. نوجوان نے روزی روٹی کے لیے ________ کا پیشہ اختیار کیا۔
4. جہازی نے کہا! میرا کیپٹن بڑا ________ آدمی ہے۔
5. درخت کا نچلا حصہ جل کر ___________ میں تبدیل ہو گیا۔

ب: لفظوں کا کھیل

1. جماعت کے تمام طلبا کو گروپ میں تقسیم کر لیں۔
2. ہر ٹیم کا پہلا طالب علم تختہ سیاہ پر ایک لفظ لکھے گا۔ اُسی گروپ کا دوسرا طالب علم اُس لفظ کے آخری حرف سے دوسرا لفظ لکھے گا۔
3. اس طرح جو گروپ دس (10) الفاظ صحیح طور پر سب سے پہلے لکھے گا اُس گروپ کو فاتح قرار دیا جائے گا۔

مثال:

پہلی ٹیم		دوسری ٹیم	
پہلا طالب علم:	رات	پہلا طالب علم:	جام
دوسرا طالب علم:	تارے	دوسرا طالب علم:	مور
تیسرا طالب علم:	------	تیسرا طالب علم:	------
چوتھا طالب علم:	------	چوتھا طالب علم:	------

© SCERT not to be republished

ج: ذیل کے اشاروں کی مدد سے معمہ حل کیجیے۔

		1			
		د	ا		2
ر			س	ا	4
		خ		ش	5
			پھ	3	

اشارے

1. پھل کہاں ہوتے ہیں؟
2. کہانی میں اسرار کے ساتھ کون تھے؟
3. درخت کے اوپری حصہ میں پھل کے ساتھ اور کیا ہوتے ہیں؟
4. دادا جان نے کہانی کسے سنائی؟
5. پرندے درخت پر کہاں بیٹھتے ہیں؟

درخت کی تصویر بنائیے اور اس کے بارے میں چند جملے لکھیے۔

ب: اس کہانی کے کردار بدل کر اسے اپنے الفاظ میں لکھیے۔

VI. توسیعی منصوبہ کام

الف: ''درختوں'' پر لکھی گئی چند کہانیاں اور نظمیں جمع کیجیے اور کمرہ جماعت میں پڑھ کر سنائیے؟

ب: چلیے مبارکبادی کارڈ تیار کریں۔

1. مختلف رنگین پن (Sketch Pens)   2. قلم تراش   3. پوسٹ کارڈ / دبیز کاغذ
4. گوند   5. مختلف درختوں کے پھول اور پتّے   6. چمکیاں اور چمکیوں کے ریزے

© SCERT not to be republished

☆ تیاری : آس پاس کے پیڑ پودوں سے مختلف پھول اور پتّے جمع کیجیے۔

☆ انھیں کسی موٹی کتاب میں الگ الگ صفحات کے بیچ دوتین دن کے لیے رکھیے اوراوپر کوئی وزنی چیز رکھیے۔

☆ دودن بعدٗ جب پھول پتے سوکھ جائیں تو انھیں اپنے پسند کے مطابق کاغذ یا کارڈ پر چسپاں کیجیے اور رنگین پن سے اُس کے اطراف رنگ بھریئے۔

☆ اب اسکیچ پن سے مبارکبادی کے پیامات لکھیے اور چمکیلے ریزوں سے انھیں سجایئے۔

☆ ایسے خوبصورت کارڈ تیار کر کے مختلف تقریبوں کے موقع پر اپنے ساتھیوں اور اساتذہ کو پیش کیجیے۔

VII. زبان شناسی

ذیل کی عبارت پڑھیے اور مناسب جگہوں پر سوالیہ نشان (؟) لگایئے۔

اسلم آج صبح وقت سے پہلے نیند سے بیدار ہو گیا اور اسکول جانے کی تیاری کرنے لگا۔ تب ہی اس کی امّی نے پوچھا ''اسلم کیا بات ہے آج تم کیوں جلدی تیار ہو رہے ہو'' اسلم نے کہا'' امی آج 5 ستمبر ہے۔'' اسلم کی امّی نے حیرت سے پوچھا ''آج کے دن کی اہمیت کیا ہے'' اسلم نے کہا ''امّی آج یومِ اساتذہ ہے۔'' امّی نے کہا'' کیا تم گھر جلد لوٹ آ وٴ گے''

کیا یہ میں کرسکتا/کرسکتی ہوں؟

1. میں سبق روانی سے پڑھ سکتا/سکتی ہوں۔	ہاں / نہیں
2. درختوں کے پھول پتے وغیرہ جمع کر کے مبارک بادی کا کارڈ تیار کرسکتا/سکتی ہوں۔	ہاں / نہیں
3. سبق کا خلاصہ اپنے الفاظ میں بیان کرسکتا/سکتی ہوں۔	ہاں / نہیں
4. کردار بدل کر نئی کہانی لکھ سکتا/سکتی ہوں۔	ہاں / نہیں

© SCERT not to be republished

ایک سوداگر تھا۔ اس کی ایک
بیٹی تھی جس کا نام شہلا تھا۔
بیٹی! میں برتن بیچنے
بازار جارہا ہوں۔
ٹھیک ہے ابّو!

جیسے ہی سوداگر بازار پہنچا' ایک ٹھگ کی نظر سوداگر پر پڑی
لگتا ہے نیا نیا آیا ہے کیوں نہ
اسے ٹھگ لوں؟

یہ تمام برتن پچاس
روپے کے ہیں
یہ برتن کتنے
میں دوگے؟

ہاں ٹھیک ہے۔
میں برتن ویسے ہی لوں گا جس
حالت میں وہ رکھے ہیں۔

حکومت آندھراپردیش کی جانب سے یہ کتاب مفت تقسیم کے لیے ہے

صاحب میں پیسے بھی اُسی حالت میں لوں گی جس حالت میں وہ رکھے ہیں۔
ٹھیک ہے لیکن میں کھلونے اسی حالت میں لوں گا جس حالت میں وہ رکھے ہیں۔

جیسے ہی ٹھگ لڑکی کو پیسے دینے لگا لڑکی نے پیسوں کے ساتھ اُس کا ہاتھ بھی پکڑ لیا۔
ارے تم نے میرا ہاتھ کیوں پکڑ لیا؟
جیسے کھلونوں کے ساتھ گھوڑا آپ کا ہے ویسے ہی پیسوں کے ساتھ ہاتھ میرا ہے۔

دونوں جھگڑتے ہوئے تھانے پہنچے۔شہلا نے تھانے دار کو ساری بات بتائی۔
تمہیں لڑکی کی بات ماننا چاہیے۔اگر تم اپنا ہاتھ نہیں دے سکتے تو بدلے میں اُس کے دونوں گھوڑے لوٹانے ہوں گے۔
ٹھیک ہے صاحب مجھ سے غلطی ہوگئی معاف کردیجئے۔آئندہ ایسی غلطی کبھی نہیں کروں گا۔

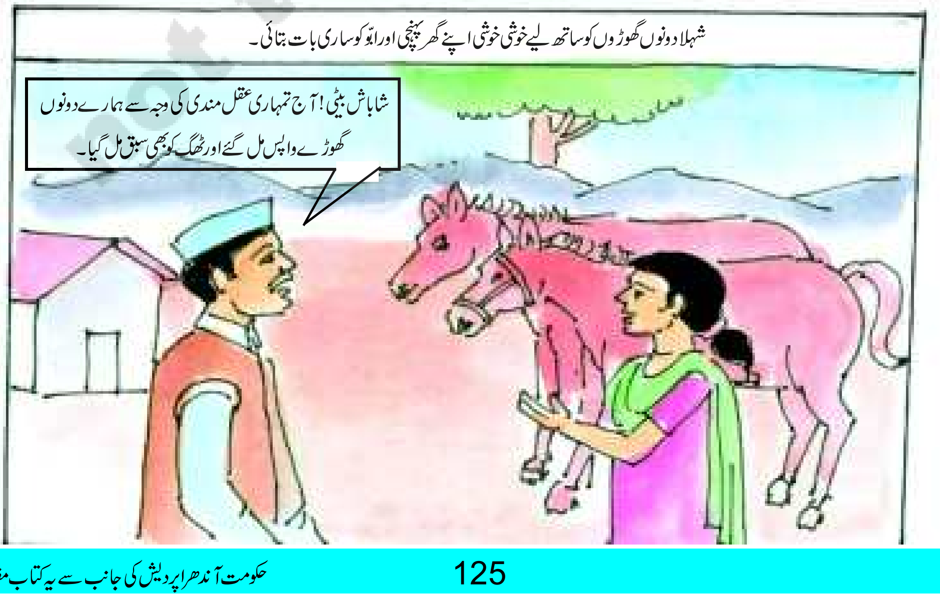
شہلا دونوں گھوڑوں کو ساتھ لیے خوشی خوشی اپنے گھر پہنچی اور ابّو کو ساری بات بتائی۔
شاباش بیٹی! آج تمہاری عقل مندی کی وجہ سے ہمارے دونوں گھوڑے واپس مل گئے اور ٹھگ کو بھی سبق مل گیا۔